11 آپ کیسی تصویر دیکھتے ہیں؟

سیاست دان ہو یا جنرل، سرجن ہو یا تاجر، محقق ہو یا ادیب، افسر ہو یا کھلاڑی، کسی ادارے کا افسر ہو یا ملازم، تحریک کا قائد ہو یا کارکن --- سب کے لیے مشاہدہ ایک اہم ترین صلاحیت ہے۔ نتائج کا انحصار کارکردگی پر، کارکردگی کا فیصلوں پر، اور فیصلوں کا مشاہدے پر ہوتا ہے۔ مشاہدے کے عمل میں حالات کی تصویروں کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ فیصلے کرنے والے پہلے تصویریں بناتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے، پھر ان کی تعبیریں کرتے ہیں --- تعبیر کرتے ہوئے یہ دیکھنا چاہیے کہ تصویر کس نوعیت کی ہے۔ صحیح تصور کے بغیر فیصلہ کرنا غلط انجام کی طرف لے جاتا ہے۔

اس حوالے سے تصویروں کی یہ اقسام سامنے رہنا چاہییں:

- یک رخی / کئی رخی تصویر: حالات کا ہر رخ سے جائزہ لیا جائے۔
- ابتدائی / انتہائی تصویر: کسی معاملہ کی ابتدائی شکل اور انتہائی شکل دونوں سامنے رکھیں۔
- اندرونی / بیرونی تصویر: اندر کے حالات، باہر کے حالات دونوں کی مناسبت اہم ہے۔
- نئی / پرانی تصویر: حالات کا تازہ جائزہ اور پرانا جائزہ دونوں اپنی جگہ اہم ہیں۔
- خیالی / حقیقی تصویر: خیالات کی تصویر حقیقت کا روپ اسی وقت دھار سکتی ہے جب حقیقی تصویر او جھل نہ ہو۔
- ساکت/متحرک تصویر: کسی خاص وقت کی صورت حال اور کسی مدت میں تسلسل کے ساتھ دیکھنا--- یہ تبدیلی کے عمل کو جاننے کے لیے ضروری ہے۔
- اپنی / دوسروں کی تصویر: جو تصویر ہم خود بناتے ہیں اور جو دوسرے بنا رہے ہیں، دونوں کا موازنہ ہونا چاہیے۔
- اوپر / نیچے کی تصویر: قائدین جو دیکھ رہے ہیں، کیا وہی کارکنان دیکھ رہے ہیں۔ جو کارکنان دیکھ رہے ہیں کیا وہ قائدین کو معلوم ہے؟
- قریب / دور کی تصویر: فاصلے سے تفصیلات و تشریحات میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ غور سے دیکھنے والے اکثر دھوکا کھاتے ہیں۔
- پس تصویر / فوق تصویر: تصویر کے نیچے دیکھیں تو اسباب معلوم ہوں گے اور تصویر کے اوپر دیکھیں تو نتائج کا اندازہ ہوگا۔
- خاص / عام تصویر: محض عام تصویر کی حد تک رسائی سے معلومات ادھوری رہتی ہیں جب تک مقاصد کے پیش نظر مخصوص تصاویر نہ بنائی جائیں۔
- فطری / بناوٹی تصویر: جیسا ہے ویسا ہی پیش کیا جا رہا ہے یا حقائق کو بنا کر سامنے لایا جا رہا ہے؟
- جامع / محدود تصویر: مکمل احاطہ ہو گیا ہے؟ بڑا نقشہ بن گیا ہے یا کسی ایک دو چیزوں ہی پر نگاہیں مرکوز ہیں۔

اللہ تعالی ہمیں مشاہدے کی قوت دے۔ آمین!

سنابل العلم